

UNIVERSAL
LIBRARY

OU-232850

UNIVERSAL
LIBRARY

لَكَمْ مَا زَوْلَكَ وَلَكَ حِجَّةُ فَلِي مَنْ لَكَ شَاءُ هَيُودٌ يَا وَلَكَ شَاءُ نَصَارَى

پچیسوین تاریخ جادی الآخره کی



سید طفیل احمد مکبرانی فی لکھا

محمد سعید عروی محبی هتمام میرزا ہما ہوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَحَمَدُ اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى أَكْبَرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَآلُهُ وَسَلَّمَ
اَما بعده بيه سالم هي آداب الحرميں اسیں سائل نہ روک جو کی او زیارت یعنی
کیار دو میں صاف صاف بیان ہی شرح و قایہ اور دخادر و غیرہ میں بنے عالم
خرم علیہ بھولے ماں سید مریک جان شناو لکھنؤی کی شمسہ ابھری ہیں ہر
کیا حق تعالیٰ اسلامیں کواسی فائیں بخششی میں مقدمہ صحیح بخاری اوس میں ہر
ہی دایت ہی کہ حضرت فرمایا کہ ایک غمہ دوسری عورت کے تک دیاں کیا ہو تو اس کا
اوہ تبول ج کاتوسا می پشت کی کوئی مرانہیں اور صحیح سلم میں ابوہریرہ رضی
ہی کہ حضرت فرمایا کہ جو بیت اسے من آما اس طرح کہ نہ اوسی عورت کے صحبت کی دیں کہ
کیا زو اسی کیا ہو جاتی ہی کہ اوس کے درد بانی جما اور صحیح سلم میں عمر بن عاصی
روایت کے حضرت فرمایا کہ اسلام اگلی لہا ہو کوڑہ تھی اور جست اگلی کہا ہو کوڑہ تھی

رجا علی ساہوں کو ڈھانما
بے چرخ
بے چصلج

فرضی جو اوسکو نمانی وہ کافر ہی جو اوس سلاما
بی جو ازاد اور
ذرت است او رغدہ درود الہ بھی آتی جاتی اہل دعیاں کی حسیج سے وہی دلکشی پاپت
اوہ رواجی میں سے ہے اور رہا ہے اسے اور عورت پر وہ سو قسم فرضی کہ اولکی ساخت خالہ و زد
با محروم ہوتا ہم سے ہے میں اکھار جو فوراً سے احمد ہم قدوں تک سستی کرنا سخت کیا ہی
وِ رَأْضَ حَجَّ حَجَّ مِنْ تِيزْ
لے بارہ ان تین سی کارہ
لے دن عرفات میں ٹھہرا اگرچہ ایک ساعت ہی ہے
لے باڑہ ان تین سی کارہ
ترک ہو تو حج ہنو واجبات حج و قوت مزدلفہ بھی وہاں کا شہرنا اوس غصہ
وزیان دوڑنا اور گنگریاں مارنا اور طواف اضلاع گھری طواف خصت سفر کو کرنا اور سر
منڈوانا یا بال کھلانا اور برقیات سی حرام باندھنا اور عرفات میں غروب تک نہ ماؤ
طواف حجرا سودی شروع کرنا اور طواف اہمی طوفی کسی نا اور طواف پیدا کرنا اگر غصہ
ہو تو طواف میں باطھا رت ہونا لیکن اکثر اسکو منکر کہتی ہے میں اور طواف میں تر عورت
اگرنا آہ غصہ مردی کی دوڑ صفاتی شروع کرنا اور اس دوڑ میں پادہ پا ہونا اک عذر کا
نہ ہوا اور قرآن و ترتیع کرنے والی لو ایک بکری فوج کرنا اور ریاست بار طواف کر کی
دکھت پڑھنا اور گنگریاں مارنی اور سرمنڈانی اور زیج میں ترتیب کرنا یعنی رہ بائی
کی دن اول گنگریاں ماری یہ سرمنڈا وہ بھیزدہ ج کی اور طواف لے یا رتہ بائی کی
دونوں ہیں کرنا اور طواف ہے اک کرنا اور قاعدہ واجب بھائی کا یہ
کچھکی ترک کرنی سی ذبح کرنا لازم بچانچہ سکلی تفصیل لگی مذکور ہوکی

فتن و اجرب کی سوائی حکام می سوختے ہا ادب صیغہ تھی میں کشاں کنیا او طبایارت
رہنا اور زبان کو کانی او علیست میں کتنا اور پاپ و پریشی او رضا منے اجازت نہ
کی لینا اور بحیدین دو رعاست پڑھ کی و دسوئی خصت ہونا اونسی قصور عبا کے۔
آپی تھیں دھان کنو ان جمعہ لائے دن فر کرنا چلنی کی وقت کچھ خیرات یعنی حصل
حج کی ایام شوال و روز بعد او ر عشرہ ذیحجه میں ان نوئی ہلی احرام باندھنا لاروہ
او رسیدہ کرنا است موکدہ می عمرہ زلہ احرام می طواف و رسی ادا کری و حمام میں
درست گل عرفی تھی ہو تباخ تک تکروہ تھیں میں و رو قافیت حرم کی پانچ بیان و مکانہ
چہانسی کمہ جانی والی کوبود و احرام کی جانا درست بعینہ الہ کاریقات و الحلفیات اور
عاق و الوکاذات ق و شام الونکا جھنہ و سجد و الوکاؤں و میں الونکا ملکہ قدرت انکو کنیا
یکمی احرام باندھنی میں الونکا نوئی احرام کی تاخیر کراہ کم لکن تقدیر درستے او کو والی
حج کا احرام حرم کریں او عروہ کا احرام عصر می فضل احرام کاظمیہ کہ وضو کری او کو
غسل کرنی سختے اور زندگانی موجہ کرنا ماحفظنا پاکی لینا بھیجی اور رکعت بمال ہون
کنہ کری پھر نا تمہ باندھی و حاپڑا و رہی و رکعت بدارد حاد رپا ہو تو دہو دا ای پھر میں
خوبیوا کاوی اک رسیر ہو او درود رکعت نماز پڑھی پھر صفحہ کا کر فی الا یو جمی الہم ہائی
اریدا سچھ عیشہ میں و تھلے میں پر حکیت ای طرح لبیک لبیک لبیک اللہ لبیک
لبیک لا شریعت لک لبیک ان الحمد والیعنۃ لک و الملاک لک شریک لک
یعنی میں حاضر ہوں ای خداوند میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تھکھنور میں میں پرسریں میں
حاضر ہوں مقرر سب تعریفیں و نعمتیں پریسی میں و رہا دشائی تکیتی میں پرسریں میں

ن عطا کار
سے اہم انواع حجت میں یا نو و سیو جناباتی خیل
بہت سی اور کتنا بھی درست قیمتی لائق چشمکش
طرف شمارہ کرنے کیکو شکار تکمادی کیمکن
کافی اور تریکہ کو اور سکون مچھپا و آئی و ردا ارتقی و
بال نہ نوٹھی نہ کترنی اور کھانی دکار
خوبصورت اکٹھی کو نہ پڑی لیکن حامک
یعنی ہوئی عجیابی کو مکسر پابند نہ جائی سی طرح ہتھیار اپنے ناگوئی ہے نامنجم
پتی کرنا بخوبی کار سرمه کا ناسرو درجن کو کھلانا اصل طرح کی بالی توئی خیل
تو درست ہی حرم کو چاہئی کہ ہمہ شریک ہمکاری جنگلے پڑی وجہ پلندہ کی پیشہ فن
پستی میں اُری اور حسب سوا راویا دنوی ملی اور حرب کے فخر ہوئی فصل ب کہ دیں خل
ہو تو اول سجد احراص میں جاؤئی گلو با ب اسلامی کمال عالمی کرنا لعیک بکارتا
او رسالت ہی کہ غسل کر لیوی اور حرب ہیت اسکے نظر خرتوں میں با اسد اکبری و ٹھیک ہو جد
پڑی پڑی ہا جھرسو د کی طرف جاوی اور احمد کبیری و ٹکم پڑی اور نماز طرح فوجی
کری یعنی دونوں ہاتھہ وہنای اور حجر سود کو تہیلی سی ملی یا چومی اپنے طبلہ کیکو تکلیف
نمدی اور نہیں تو کسی چیزی و سکو چوئی چھڑو سکو چومی اور اکل کشت جو حرم ہی ہے
نہ ہو سلی تو حجر سود کی سامنی ہو کر اس کا کم ایک دن بھر کی طرفی اور جمع خضر اکری اور درود پڑی
پھر طوف القعد و م شروع کرنا ہے جو کہ حارہ ۱۰۰ مہینے

بعد هشت ساعده در روزه می طواف شروع شد ازی محل روی کابین پادشاه و دامن بلکه
سی نگال کر بامین بدینه پروال که بیت الله کام علیم کی طواف کردی می طافت با آواره
اولین طواف نومن میز در زمی الگزی دونون موطنی بلا وی حیلی نی والی عصف نکد
برخی از حرم طبی اف میز چنانش از طرفی ای وی طرح کردی یعنی و سکو با تنه اکاوسی یا چوچی او
طواف میز کن بانی کو چوچونا تعب هی و طواف ختم کردی جهراسود کو چوچم بنا چوکه
دوکانه طواف کار مقام ای پسکی پاک بامین و حرم میان اکری یه نماز سات طواف کرد
بعد اجنب پهنانزکی بعد جهراسود کو چونی پرسیدنی همانی و صفا پرچری ای و رسپت اسدی
سامنی هوا کارندکلبر و کلکم کهی و در در و پری و وجودل جایی سود عاکری در فی الیدن کرد
پدر مرده کهی باد میز و بنزه بیان رون کی در بایان دوستی جب مرد پرچری غیر جو صفا را رنجید
سودهان بجهی کر ای طبیح سات با کردی هفتمی شمع کردی و هر چشم کردی حسکی ای کی
بعد سجد الحرام می خلاکر و دعوت نماز پری پهنه کی می باکر تهی حرام باندی و نفل طواف نکاری
خنا و سکاجی چایی سافر کی حقیق نعل نمازی نفل طواف بیت الله کا افضلی فصل دنی
کی ساتورن تا زی امام خطمه پری آور نما کا جانانه او عرفات کی نمازه اور دهان کلکه را او رهنا
او کون کو تعلیم کردی آن بیرون تابع عرفات میز آور کیلا بیرون تابع منام خطمه پری او را کلام
تعلیم کردی چنانه دهان تابع فخر کی نماز کی بعد که همی منا کو جا وی دلنشست و درون
دهان سی پچر عرفی کی فخر کو آهنا بـنگلی هنرات میز جادی سوکاطن عذر کی تام عرفات
چنانی که معلمی اولیا شهان هام عاصمی پهنه بـفت ای تو امام دنی طبی جهد کی طرح پری او را حکام تعلیم
شکوهی دنی و دنیا ای امیر او نکم کی وقت نکم ای حسکی نماز ملک کریمی ایک ای ای ای ای ای ای ای ای ای

مام او راحرام کی خدرا و عصر ملا
جا کر ہے ای آور امام او نٹ پرروا
او سکنی پھپی قلب روا و سکنی آواز نید
ذوب جاوی تو مردانہ میں آوی

پہ عمل کر کا ٹھیکانہ
جا کر ہے ای آور امام او نٹ پرروا
او سکنی پھپی قلب روا و سکنی آواز نید
ذوب جاوی تو مردانہ میں آوی

ای اور دہان اما جبل فرج کی باہر ای عشا کو ایک

ما فامت سی عشاکی وقت پڑی بحر بماری
سین طہنا درست ہمین پھر
رات کو دہان ہی فخر کرو اونت نارکی
سی بھرو دہان تھرمی اور دعا کی
لواحی ای او راسد اکبر کھی و کلمہ پڑی ولیمک لہی و رومی علیہ
خوبی ہر جاوی تو منامی آن دی و حمرہ العقبہ کو نالی کی ای

او پھری مازنا مکروہ ہی و رہنگاری کی سائیں بعد اکبر کھی و پہلی سری علیہ بھیں اہنا
مووف کری پھر کراچی تو فوج کری پھر سرکی بالگزراں یا منڈا وی ایسکن بنڈا ناٹھا
ہلی سوقت سی سر ہیز ہلال بولکیں ایسکن عورت سی صحبت درست ہمین پھر ناکی بول
مین عینی دسویں کیا رہویں با رہویں جب چاہی تو کمی میں طواف لزیارتہ کی واٹھی
آؤں لیکن نہ سویں تائیخ طواف کرنا افضل سی سات بار طواف کری کر طواف لفڑا
میں اک رجھکا ہوا و صفا مردی کی دریاں و رجھکا ہو نواب دوڑی اور کر طواف اقدم
نکایا ہو تو ضرور اکڑی اور دوڑی پھر طواف لزیارتہ کرکن نامیں آوی و کیا رہن تائیخ
مین جکہ سنکریاں یاری اول حیف کی سحمدہ باری بھر جو اوسے قریب ہے حمرہ العقبہ کو
سات سات با گنکریاں رہا ای اکبر کھی

نکنگریان با کل شماره بی اتنی در چشمی و دیر میں دوره بقایتیم تو سو و هار اسد اکبر گفت اور
کلمه پرسنی و زندگانی شکر کسی اور در درود پرسی اور دعا مانگی نیکن دسوی تاریخ اور
تیریوں تاریخ نکنگری باشد یاری ترقه نکنگری پھر باز هوین تاریخ او تیریوں تاریخ است طرح
کرو اگر تیریوں تاریخ و همان یعنی همه تحب هی او را کر تیریوں تاریخ گفته بجز ہونی لمی پہلے کل کنگری
ماری تو بھی درست هی آور رسم بھی درست هی کہ تیریوں تاریخ کو فخر ہونی لمی قبل نہ اسی
کوچ کری اور اگر صبح ہو کئی تو نکنگریان بازا واجب ہے کیا تپڑ جب کمی میں آئی وہی تو سنت هی کہ
اوام محضی میں اُتری اکرچا یا کچھ ساعت ہی پھر جب گلی ہی مصرا کا ارادہ کری قلعہ طوا
الصلد یعنی خصوصی طواف کری سات بارا او میں اکڑی نہ دوڑ کر پھر نرم کا پانی ہی آور
بیت اسد کا آستانہ جو می دارا پاسیہ اور نہیہ بلترم میں لکھوی ملکتم اوں مکار کا نام ہی
جو بھر اسود او در و آنکری در میان ہیں او بربت اسد کی برد و کن چھٹی فرید ای کی طرح
او خوب کوشش فی عاکری آور رکو او چھملی قدم اعلیٰ بیت اسد کو دیکھتی ہوئی سجدہ حرام ہی
نکھلی اور عورت ہی مرد کی طرح کری نیکن سر گونہ کھولی صرف نہیہ کھولی ہیں ولی و لبکی
پھا کری نہ کھلی در و نہ میا کی اند نہ دوڑے او سر کو نہ منڈا وہی بلکہ تہوڑی بال
کرنگری اور سایا کپڑا او نکو درست ہی پر جو میں جو اسود پاسن جاوی اور حرض کے حالت
میں بکری نیکن طواف نکری فصل قران تمعن افضل ہی سو اسطعی کہ پیغامبر اصلی اسد
علیہ السلام فی قرآن ہی کیا تھا او اسوان اعلیٰ کہ دوین مشقت ہی زیادہ ہی قرآن پہنچ کر
جج او عمرہ کی بیعتات ہی ساتھی نہیں کری نہیں دو کوت احرام کی بعد یوں کہ کہ الہوجہ
لہیں اور دیدا تجھ و العمرۃ فیتسر فرمادیا و تقبلہم مہمی پہلی بیک کھلی و حرب میں ہی

تو عمری کاظم افت کر

در بانو ورج

کی بعد اخراج مبانی بہی رہ

لکن کمی لکنکروہی آور دس

تو ساتوین آہوین نوین

تین ورزی زکھی تو او سرفیج کا

کری تو مرو باطلہ یوکیا اولی قضاکر

زی جح سی تمع کا یہ سطمن تی کی میقات سی جح کی یاد میر غ

اعسری کاظم افت داشتی کل سندادی یا بال کڑاوی دار

تو وف کری پچھبی آہوین تایخ ذیح کی آوی جح کا احترام کری غزو کی طرح یعنی زی

جح کری والی کی طرح لیکن و سکو لازم ہی کہ طوف ازیارة میں تین طواف میں

او چھپی او صفا مردہ مکی اندر و وظیفہ اور دوسوں تایخ فیح کری آوارا کر عابر ہو تو فدا

والی کی طرح روزی کی فصل جنایات یعنی قصو کی کفاری کل بایان ان کا حرام

والاکسی عصوم کو خوب لکا وی یا سرمندی کا خصا ب کری یا تسلیل لکا وی یا رسک کی چھپی

یا ایکدن بھر سکو اور ہی یا پچونہماں سرماں ایک بغل یا اف کو سنج کل بال سندادی

یا ناش کاٹنی دلوں ہاتھوں کی یاد و نون پیش یا ایکتہ بکبک یا نوں ایک برس میں

طواف اندھوں میا طواف الصدر نا ایک کی حالت میر کری

چلا آوی یا طواف ازیارة میں شوط یا کم ترک کری یا مانا

یا کمیز

لی چهارم
که بیان می‌شود

معنی مذکور است
نه مذکور نمی‌شود

و سبب زندگانی بوسیلیوی یا شهوت می‌عورت کو چهونی یا معلق او طواف لذتی از
کو و مانی کی دنونی تمازج کری یا کسی عبادت می‌بنند یعنی تمازج کری جیسی کنکری باز
ی یا پلی سرکو منداوی ره ایه پر فوج کرنا و اجریه اخواه بکری فوج کریخ اه کامه
آور اکر عذری کم می‌چشم بر لکوی یا کسر کر ذهانی کی یا سایکر پر ایک فنسی که بهم تکه
سری کم منداوی یا پانچ انگشتویی کم می‌نامون تراشی یا کسی و حرس مریاحل کل
موظی طلاق طوف القدوه بوضوکه نیاطلاف الصد مین یعنی شوط کری یا میرن
کسی مقام کنکریان مارنا رک کری تو صفت صناع گیهون صدقه دیوی او ا
بیماری کل سبب یا کسی او غدری خوشبود ارجیز لکاوی یا چو تهائی سرکو مند
توقف کری یا تهیه صناع کیهون چهمه فضیر و نکودیویی یا مین درست بکلی و راگر قبل
عنفات کی جماع کری توج باطل سوانح کری ورد و سری سال دسکو قضا کری اور
اک احرام والاسکار کری یا کیکو شکار تبلوی قصد یا هسا تو او سید و شکار بدلاخیه
شکار کا جانور دنی ہون خواه چھپه او را و شکار بدلاخیه کی که جو وہاں کے دو عادل
قیمت الحکم بر چھپا و س قیمت کا جانور مول لیکر مکه میں فوج کری خواه یہون کو صدقه
دیوی هر سکین کو صفت صناع اور اکر شکار کو خرمی کری یا او سکی رو مین یونچی یا
او سکا عضو کاٹی تو بعد نقصان کی کفاره دیو او را کر جانور کی پر کو ماڑی یا او سکی
پاون کاٹی تو او سکی قیمت دیو او را کر اندا تو طرسی تو او سکی قیمت دیوی او را کر
تو زدنی سی نه بچپنی تو زدن بچی کی قیمتی دیوی او را کر تم کی حاشیا کاٹی میان خود رو
خت کو چو یکی ملک مین نہیں کاٹی تو او سکی قیمت دیوی او را کر خشک ہو تو کچہ

محضابون

مضائق نہیں اے
کاشنا دستِ اے
ماریں یا کٹا چو دن
لاری تو کچھ صدقہ دا
آور چو ہا اور باؤ لان
اور دندہ جانو رجو حملہ کری تو اوسکا
او رکبری او راونٹ او رپاوم غایا
کیا ہوئی اسکی اشکار کی تو محرم کو اوسکا کم شہنا دست ہی فضل اکرا حرام ہاں
کی بزمیں بیب یا دشمن کے خوف سی چنگی سکو
قرابانی نکلہ یعنی درانہ کری او رذیح کا دن تقریباً
ہو تو ایک قربانی آور اک قرآن کی نیت کی ہو تو دھرم باری یعنی پھر حدیث قریبی
زیج ہو اوسی دن اپنا احرام اتاری آئی اور اکر قربانی نہ چھی اور کہہ بلت آؤنی اور
احرام باندھی ہ ملکی تو توحیح درست ہی پھر دوسرے روز فضائی کری اور اکر قربانی ہا
کرنی کی بعد صحت یا وی یا خوف دو ہو تو جو کرنی گو درانہ ہو و فضل
موضع قبول علاجی کے اندر آور راستہ اور جبرا سودا اور طواف اور حفاظہ
کی دوڑ مین و زر زم اور مقام برہیم اور اول کعبہ نظر پر فی میں آئی و رکنی بلنے
اوخطیہ آئی و زیارت بھوت کی ملی اور نما مین چو دھویریات کی اور ارات مین آور
عفات اور مرد لفظ کے قیام مین دعا مقبول ہوئی ہی ان مکان نمیں بالقصد
و عاکری فضل غفار السعادت مین کے حضرت صلی اللہ علیہ و سلم نظریت

پڑھتی تو فرمائیدین کرتی اور اندک بکھتی اور بعید دعا پڑھتی اللهم انت
 السلام و مدنیت السلام و مدنیت السلام و مدنیت السلام و مدنیت السلام
 و قطعیتیما و دلہما و مہما با و در
 و نظمیما و برا اور لس بیا ز او جو جرس و سکی و سیان یہیں عا پڑھتی رہتا اتنا کہ
 اللہ احسنه و فی الحمد لله
 یہیت پڑھتی و ان تحدیدا من مقام ابراہیم مصلی و صنایک تزویجت آیت
 پڑھتی لازم الصفا والملوک من شناسن اللہ اور حسفا پڑھتی تو اسلام کر دئی
 اور نون فرمات لالہ الا اللہ وحدہ لا شریک له لہ الکل و لہ الکل
 و شو عل کل شیعہ قدیر لالہ الا اللہ وحدہ وحدہ وحدہ وحدہ وحدہ وحدہ وحدہ
 عبد و هنم لا حراب وحدہ اور وہاں یہ دعا فرماتی اللہم لانا
 لکے لک موجبات رحمتک و عزائم مغفراتک والغایۃ من کل بزر
 السلامہ من کل اپنی لاداع ل دین بالا کاغفرتہ ولا هملا لا فرجتہ ولا
 کر کیا لا سکتہ ولا حاجتہ لا فصیحتہ اور عرفات میں یا ہمہ وہاک عاجز
 سکنیں کی طرح یہ دعا فرماتی اللہم لک اصلح کمال کی تقول و حیدر ایسا
 نقول اللہم صنلو بی و نسلکی و مخیاں و مہماں و ملیک سائی و لک
 رب و رانی اللہم لای اعوی بیک صن عذاب لقبر و وسوسۃ الصلد
 و سنتان الامر اللہ بن اعوی بیک من شر ما میخی بی الرجیع اللہم لک
 سچم کلامی و بیکی مکاہی و تعلم سہی و علانی و لا یحمن علیک
 من

مِنْ أَمْرِي أَنَا إِلَيْكُ
 الْمَعْرُوفُ بِدُنْوِيَا
 الْكَلِيلُ وَأَدْعُوكَ
 وَفَاضَتْ لَكَ عَدْنًا وَذَلِكَ جَسَّ
 بِدْعَائِكَ سَقِيَاً وَكُنْ لِي أَوْفَا
 وَرَفِيْكِ دَنْ كَشْكَوْفَارَ
 تَلْكُوكُ وَلَهُ أَجْهَلُ بَيْدَنَ الْخَيْرَ
 حَلْبَيْ قَدِيرَ

لِسْجِيْرِ الرَّسِّلِ النَّبِيِّ
 لِبَنْ بَنْ كَلْمَالِ الْمَدِينَةِ

بَنْ وَبَانَ سَبِيلَ
 وَحَدْنَ لَاشْرِيكَ لَهُ لَهُ
 وَرَفِيْكِ كِيْ دَنْ كَشْكَوْفَارَ

حَضَرَتْ لِي فَرِيَاكَهُ مِسْرِيِّ وَعَا وَرَغْبَرُونَ كَيْ دَعَا
 إِلَاهُ اللَّهُ وَحَدْنَ لَاشْرِيكَ لَهُ لَهُ الْمَلْكُ وَلَهُ
 قَدِيرُ الْهُوَ جَعَلَ فِي قَلْبِي نُورَكَوْ فِي سَمْكَيِّ بُورَ وَفِي بَصَرِيْقَ نُورَ الْهُوَ
 أَشْرَحَ لِي صَلَدَدِيْ وَلِسَرَنِيْ أَمْرِيِّ أَعُوْدُ بِكَ مِنْ وَسَاسِ الْفَضَلَةِ
 وَشَنَاتِ الْأَكْمَرِ الْهُوَ لَهُ
 مَا يَلِجُ فِي الْتَّهَارَ وَسَرَنِيْ مَا هَبَّ بِهِ الْوَرَجَ وَمَنْ سَرَبُوا عَيْنَ الدَّهَرِ
 يَا بَ دَوْسَرَادِيْهَ كَيْ زِيَارَتَ مِنْ فَضْلَهِ بِالْقُلُوبِ مِنْ وَرَدِيْ بَيْهَ
 خَدَاصِلِيْ إِلَهَ عَلِيَّ سَلَمَنِيْ فَرِيَاكَهُ جَنْسِيِّ سِرِيِّ قَبْرِيْ زِيَارَتِكَيْ دَكَوْ مِسْرِيِّ غَمَاعَتِ
 وَاجْبَعَ كَيْ اَوْرَبِنِيْ حَجَّ كَيْ بَعْدَ مِسْرِيِّ قَبْرِيْ زِيَارَتِكَيْ كَوَامِنِيْ
 كَيْ اَوْرَبِنِيْ حَجَّ كَيْ زِيَارَتِ فَضْلَهِتِيْ حَجَّ كَيْ بَعْدَ سَوَاطِلِيْ بَرْ بَرْ

کی زیارت سنت بھی توحضرت کی نذیرت بطریق اولی فضل جوئی اور نابت بھی کے
حضرت اپنی قبر پر این نام بینے بارہ بُرن کرنی والی کس سلام کا جواب تھی ہے تو اس
لغت سی محروم نہ اب تریں بھیسی ہی مصلح ادا بُرن بارہ بُرن بعثج کی خاص
نیت سے حریمہ نسوانہ کا وصہ کریں اور راہ میں کثیرت درود کی کردی جسے نیز کے
قریب ہنچی تو زیارت کی نیت غسل کریں اور غفید کٹپری ہنپنی اک عطر میر سو تو بُرن
یعنی لکھا پی اور حربی سے نہود پڑی تو سواری کے اور اگر کتو ملکی تو سجدہ شریف تک پا دہ
آدمیں وہ حسے مرد نصف میں ہنچی تو حضرت کو سلام کر کی یہم عا پریں الامم و هدایا
حرث اسے لک فاجعلہم ای و قایمہ میں الشارو و اسماً میں العذاب و سُوءُ
الحساب اَللّهُمَّ اخْرِجْنِي اَمَّوَاتِ رَحْمَتِكَ وَأَسْرُفْنِي فِي زِيَارَةِ سَيِّدِنَا زَقْدَةَ
اُولِيَّ النَّاسِ اِنِّی اَبُوكَ رَحْمَتِكَ وَأَسْرُفْنِی فِي زِيَارَةِ سَيِّدِنَا زَقْدَةَ
اُولِيَّ النَّاسِ وَاهْلِ طَاعَتِكَ وَاعْصَمْهُمْ وَأَحْمَمْهُمْ بِإِحْدَى مَكَانَتَيْ
او رُونوں سی حرم شریعت میں اندر ہو دہ پڑھتا ہو اور حربی سجدہ شریف میں اخڑ
ہو تو اول داہما قدم اندر کریں اور یہ دعا پریں الامم فتح لی آجواں حتیا
اور درود پریسی و حضرت کی صلی بر و دعست تجھیہ المسجد پری اور بعد عنار کی سلامی
بحال و کہ انسی عذر نعمت اور کوئی صیغہ نہی اور کسی بعد روضہ نورہ پائیں بیارت کی
واسطی کا شوق اور اسکے خاضر ہو اور اس طبق سی قسم بسلام کری کے السلاط
علیک ایسا نتھی کہ تھوڑو سچھہ اندھوں پر کی نہی یہ ہوں یہ میں السلاط
سلیک یا رسول اللہ السلام علیک یا سید اللہ السلام علیک
یا سید المرسلین السلام علیک یا اعلیٰ الرسلین پر کی ہے اس

طرف ہے جاوی اک
صیفی رسول اللہ و روا
علیہ وسلم حیراً او سیطح
فضل حب نکت پر نہیں ہی اسکو
ہی اور عبادات پر حرصیں ہی آہ
ن آور درود پڑھتا رہی اور
مل ناز ڈپ کری خصوصاً اوس مقام
نماز اور دعاء مقبول ہی اوس طلی کہ صحیح رہیں آئیں ہی کہ میری نہ بروز قبر
ہا میاں بُشِت کی کیا رسی ہی اور دوسرا صدیث میں آیا ہے کہ سوہنی ہر شمس
نہست کی سجد کی نمازاً اور سجد و اثنے بارے حصہ افضل ہی و کعبی لی نماز عذریہ کی جو
یا ہ حصہ زیاد ہی تو اور سجد و ان لا کہہ حصہ افضل ہوئی اور حسنه کی زیارت
جاء ہی تو یہ دعا کری اللہ اَغْفِرْ لَكَ هُنْدَلْ بَقِيعَ الْغَرْقَدِ اللَّهُمَّ إِنَّمَا
جَرَهُمْ وَلَا تَقْنِنَا بَعْدَهُمْ وَأَغْفِرْ لَنَا وَلَهُمْ بَخْرَهُمْ قَبْرُونَ ۝
وی اصحاب اور اہل بُشِت کی اور سلام کری چنانچہ مشہور ہی و مرتضی
بدینہ کی اور سادھمین نماز ڈپ کو صاحب سجدہ بامیں آئی جبل عدکی اور وہاں کے
ہید وان کے زیارت کری اور وہاں اپنی واسطی خدا سی دعاء
کری باقی اولہ دو دعائیں ہیں ہاں کی معلم تسلی وہی ہیں زیادہ سیل
ساجت نہیں الہی اپنی کرم اور فضل سے سکا و سمجھی حسرہ من شفاعة
رسنے صدیقہ کرائیں یا عالمین و صلی اللہ علیہ وسلم سید و شفیعنا محمد وآلہ واصحابہ الجمیع

بعد تمام کرنی اس سال مکی عا جزر محمد حسین لکھنؤی مہتمم طبع محمد بلو
 یہ ناس معلوم موالہ اعلام س طواف خست تاک تہریج مقام کی عدای
 لباب المناک ملخص مجمع المناک ملاحۃ المسیحی سکل شاخ ملاعی فائزہ
 لکھیجی تاہر قام کی دعا دلکش شائع کو بھی جوا مختصر قدر ضرورت پر انعام کاری
 یہ سالہ فائدج چشمی او روکھیہ سب زیادہ مسائل حج کی فصل درکار بوكی تو اک
 عاجز کی سالہ زاد الحرم من من پوکیاند ای چاہا تو قریب و کا بھی چاہے تا

آغازِ دعیہ

حرام کا دوکان مسجد نہیں تھی ابھی پرسج ہو تو غیر کروہ وقت میں کپڑی حرام کیں
 دو کعت نماز نہیں حرام کی نیت کریں جعل کوت میں بعد سورہ فاتحہ کی تو اکاو
 اور بیان الہم ع قلوبہا بعد اذہن بتنا و هب کنامن لدنک رحمۃ
 انک انت الوھا م پرسی اور دوسرا کعت میں بعد سورہ اخلاص کے
 وہ نماز من لدنک رحمۃ و هیعنی کنامن امرنا رستدگا پرسی الحمد
 سلام کی جی کی طابت یون بان سی فتح حکا کرنی والا کھی الہم کی ایضا ملک
 فیسٹر ہائی و قبیله میتی اور عصبوں یہ بھی برا برا می و آئینی عکسی بارہ
 یہ فیہ نویت الحج و آخر مت به اللہ تعالیٰ او تمیع عینی جو عمر کریں ملائی
 ہو جائیکا او رچ کے سی حج کی وقت حج کی نیت کر کیا وہ یون کھی الکھنڈی کی
 المعرف فیسٹر ہائی و قبیله میتی اور جو سلسلہ نظر یہاں تک زیادہ کریں
 آئینہ علیہا و نار لکل فیہا نویت الحج و آخر مت لہا اللہ تعالیٰ کی

او قارن یون یت کردن افھم
بل اعمد نه
تفصیل ملایمی و اعیان علیهم حنا و بارکتی فی غصہ
و احمرت بھما لہ تعالیٰ ربیک پا کر لشک اللہ لشک لشک
لا شریک لک لشک ایں احمد
امک لاشک لک
اور اس نی یاد و کہنا تھب ہی
لیک و الحمد للہ سید
والرغباء لیک و اعما
لیک او جی با عمر جی کنیت
کی ہی و حکایتی کر لیک میر
بڑی لشک تجھے حقاً بالشک
یعنی حقاً بالشک یعنی وحجه حقاً و لیک کی بعد دعا ہی تھب
الا ہم اعیانی علی و قص ایچ و تقبلہ نی و اجعلہی میر و فدا کر لہ خصی
عنہم و ارضیت و قیلت الہم احرم لک شعری و بشری و
دمی و عطا می من الشاد و کلستی حرمتہ علی المحرم یعنی بناد
و جھک اکر فہرست آوازی رو دیری اور حجایی سود عالمی جیسی
الا ہم ای اسلک رضا ک و الحجه و اعیانی لک من عرضی
الشاد ب حرم محرم کی سرمهد پہنچی تو اطمینان قلب او رضا بر اطراف
اور فارسی نکل یاؤں کہ تغارکتا و عالمیں مانگتا یاد وہ یاد ہی شدی
با ہجدوت او غفارکی سامنی جاتی ہی داخل می او ریہ شی المقامات
و حرم رسولک فخر ہم لمحی و دھمی و عظمی و بشری کی عالم
امیں من عذک لک یکم تبعک عباد لک اور ابو الف

زياده كيابي استك راتك أست الله الذي لا إله إلا إله أكانت أحرثت أصبه
آن قصيل على مجد و على الله جنهركم بظاهرى تورى كى المحر جعل لفها
قاراً وأسرافن هنار فحالاً لا جب بيت سك ياقن نجى عومن شهري
يه عاينك ربنا اتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة و في الآخرة
الثانية عاينك عالي الله عز وجل أستك من حمد و ماسك نعمة
محمد صلى الله عليه وآله وسلم واعلم لك عرض ما أسع ما صنعت
نيشك محمد صلى الله عليه وآله وسلم أدوخون بيت سدك بالسلام
ستحب بي وروبي مرتا وعاياكتا بهل واتقادم آن زهاوى ورهي أفعى
بالله للعطيم وتجمه الگرني وساطاته القى من الشيطان
الرجيم بسم الله والصلوة والسلام على رسول الله الراى الغفران
جحود دنوي وآفتحي أبواب رحمتك الله أكبر الله أكبر الله أكبر
لا إله إلا الله والله أكبر لا إله إلا الله والله أكبر الله
لا إله إلا الله والله أكبر الله لا إله إلا الله والله أكبر الله
السلام ومنك السلام ولذلك يرجع السلام علينا بسلام
الله حمزه ذيتك هذا سترهنا وتعذرها وذكرها وبرأها بـ
يابجو عايس قامك رساله ان لكم بي و هه برسى و حبرسو دوكجو كى يكمجا بـ

بسم الله والله أكبر الله أكبر و الله الحمد والصلوة على رسول الله الراى
وتصديقه لا ينكاش وفاء بعدها و ابناء عائلته نبيك محمد صلى الله

فـ شـوـعـ كـرـيـ مـتـرـمـ كـلـ يـارـيـ كـرـ
 حـسـنـةـ وـ حـسـنـةـ وـ قـنـعـدـأـبـ الـثـانـيـ وـ
 أـخـلـلـلـهـ وـ لـاـلـلـهـ الـلـلـهـ وـ اللـهـ الـكـبـرـ وـ الـحـرـ وـ قـوـقـ الـأـلـلـهـ الـعـلـيـ
 الـعـصـمـيـ وـ رـبـ كـبـيـرـ وـ عـاـيـهـيـ الـلـهـ هـذـاـ الـبـيـتـ بـيـتـكـ وـ هـذـاـ
 أـخـرـ حـرـ صـكـ وـ هـذـلـ أـهـمـ حـرـامـ
 قـامـ الـعـالـيـ
 يـكـ مـنـ الـنـارـ الـصـومـ قـصـنـيـ
 عـلـىـ كـلـ غـائـيـةـ لـيـ حـيـثـيـ لـاـ لـلـهـ
 وـ حـنـ لـاـ شـرـيـ لـهـ لـلـهـ الـمـلـكـ
 وـ لـهـ الـحـلـ وـ هـوـ عـلـىـ كـلـ شـيـعـ قـدـيرـ دـوـكـ دـرـ كـرـ عـاـقـيـ كـيـ يـارـيـ طـيـ الـلـهـ
 إـنـيـ اـعـوـمـ يـكـ مـنـ الشـكـ وـ الشـرـ وـ الشـفـاقـ وـ الشـفـاقـ وـ شـوـعـ الـخـلـاـ
 وـ شـوـعـ الـمـقـلـبـ فـ لـاـ هـيـ أـمـالـ وـ الـوـلـدـ وـ زـيـرـ كـ دـعـاـيـهـ الـلـهـ
 أـطـلـيـ تـحـتـ ظـلـ عـرـشـكـ يـقـمـ لـاـ ظـلـ الـأـظـلـكـ وـ لـاـ بـقـيـ الـأـوـجـمـكـ
 وـ سـقـنـيـ بـحـارـ مـحـصـلـ اللـهـ عـلـيـهـ وـ الـهـ وـ سـلـ شـرـيـ لـاـ ظـلـ بـعـدـهـاـ
 أـبـدـلـ كـبـرـ كـرـ شـامـيـ كـيـ يـارـيـ طـيـ الـلـهـمـ أـجـعـلـهـ حـمـبـرـ وـ دـوـرـ وـ سـعـيـاـ
 مـشـكـيـ الـوـدـ بـمـاـ مـعـفـوـ وـ بـحـارـ دـلـ بـوـرـ يـاعـزـ بـلـ مـعـفـوـ سـرـيـ
 أـغـيـرـ وـ سـرـجـمـ وـ سـجـمـ وـ سـعـمـ أـعـلـمـ لـكـ أـنـ أـكـعـرـهـ كـرـ حـيـاـهـ الـعـاـيـ
 الصـدـورـ وـ أـخـرـ حـمـ حـمـ مـنـ الـظـلـمـ كـمـ لـلـنـوـرـ كـرـ بـيـانـيـ يـارـيـ
 لـيـ أـسـكـلـ الـعـفـ وـ الـعـافـيـةـ فـيـ الـدـرـيـنـ وـ الـدـيـانـاـ
 كـرـ كـرـ بـيـانـيـ وـ جـبـرـ سـوـدـ كـ دـرـ سـيـانـيـ بـهـ كـبـيـ كـهـ

حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَنَا عَذَابَكَ لِتُذَمِّدَ كَيْفَ يَهْبِطُ إِلَيْهَا
سَاعَاتٌ وَنَهْرٌ يُسْطِرُ كَلِيلٌ بِكَلْوَافٍ كَلِيلٌ بِجَسْعٍ كَلِيلٌ بِرَوْحٍ كَلْمَسْعُونَ
كَوْجُوكَلَى قَاعِمٍ بِإِرْسِيمَنْ وَكَعْتَ نَازَ وَأَحْطَبَ أَفْتَسَهِى وَزَرْدَهِ كَمْى وَأَنْجَنَهِ
مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مَصْلَى حَرَضَتْ أَدْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَيْ دَعَا مَا كَنِّيَ اللَّهُمَّ
إِلَيْكَ تَعَلَّمُ سِرْجِى وَعَلَادَلَى فَاقْدَلْ مَعْذِلَتِى وَتَعَلَّمُ حَاجِتِى فَأَعْطِنِي سِرْجِى
وَتَعَلَّمُ مَا فِي فَنْجَى فَأَغْفِرْلِى دُنْجُورُ الْأَهْمَرُ لَئِنْ أَسْتَكِنْ لِي مَا تَأْكِلْتُ
قَلْبِى وَيَقِينِنَا صَادِقًا فَأَحْتَى أَعْلَمُ أَهَدَ لَأَيْصِيَّى إِلَامَا كَتَبْتَ لِي وَ
رَضْتُ بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا رَحْمَةُ الْأَحْمَمِينَ وَلَمْ تَمْسِى جَهَتَ كَرْشَعَ ضَفَوْعَ
كَيْ سَاهَهُ وَتَادَ وَدَرْتَنَا يَهْدِي عَالَمَكَى الْأَهْمَمَنَا وَأَجْهَلَ يَا مَاسِحَلَ كَلْرَعَ
نَعْةَ اَعْمَتَهَا عَلَى الْأَهْمَرَانَ وَقَفْتَ عَلَى يَاتِكَ الْعَالَى وَالْمُرْسَتُ
يَا عَتَابَكَ وَارْجُو رَحْمَتَكَ وَأَخْشَى عِقَابَكَ الْأَهْمَمَ حَرْفَهُنَى جَهَنَّمَ
عَلَى النَّارِ الْأَهْمَمَ كَمَا صَسْتَ وَهَى عَنْ سُجُونِهِ عَيْرَ الْأَهْمَمَ فَتَسْعَ عَنْ مَكَلَهِ
عَيْدَكَ الْأَهْمَمَ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَيْنِيَّ أَعْتَقْ رَفَانَهُ وَرَفَابَهُ أَوْأَمْ أَهَمَهُ
وَاصْحَانَهُ وَأَحْبَانَهُ مِنَ الْمَارِيَّا كَمَا تَرْعَى عَفَانَهُ وَيَأْتِي زَرَانَهُ بِرَأْيَهُ
مِنَ الْأَنْكَلَى أَنْتَ السَّبِيعُ الْعَلَيْهِ وَبَ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْمَوْلَى بِأَهْمَمِ
الْأَهْمَرَ بِالْبَيْتِ الْعَيْنِيَّ قَنِي مِنَ النَّارِ وَأَعْقَلْنِي مِنْ جَلِيلِهِ
يَعْلَمُ فَقْتِي وَبَارِلَى فِيمَا أَنْتَيَتِي يَعْزِزُ فَرْمَمَ شَهْنَكَى وَقَحْدَهُ يَهْبِطُ شَكَّا
الْأَهْمَمَ لِي أَسْكَلَكَ عَلَمَا نَفَعَهُ وَرُفَّا وَأَسْعَاهُ عَلَى أَصْلَهُهَا وَيَنْعَاهُ

ن كل ذاع بغير فرم كجرا و لم يجيء ابدا به اصحابي كل ذكر
أوبي
أبا معاذ الله يهاد الله الرحيم الرحمن الصفا والمرفأ من شعائر
الله فمن حجج البيت و حتمه فالاجماع بغير تقويف لهما ومن حمل عن حجر
فإن الله شاء عملهما و سهلها بغير تقويف ما يربى الله البار الله البار الله البار
و يلهم العبد الله على صاحبها إن الله يهاد الله أولاً ناصحة الله على ما
أعده الله لمن يهاد الله هداها لكم و كما همتكم لو كان هداها الله
لهم الله ألا الله وحدة لا شريك له لله الملك وله الْحَمْدُ وَهُوَ يَعْلَمُ بِهِ
بِمَا يَصِيفُ إِلَيْهِ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَلَا شَرِيكَ
لَهُ لَا يَأْتِيهِ خَلْصَيْنِ لَهُ الْمُنْ وَلَوْلَاهُ الْكَافِرُونَ الْمُهَاجِرُونَ قُلْتُ فَوْلَكَ
أَعُوْلَكَ دَعْوَيْنِ أَسْبَحْكَ الْمُوْلَكَ لَا يَخْلُقُ لِي مَعْدَلَكَ وَلَيْلَكَ كَاهْلَكَ
الْمَسْلَامِ لَمَنْ لَا يَأْتِي عَدُوُّهُ مِنْ خَلْقِكَ تَوْفَانِي وَأَنَاسِي سَجَانَ اللهِ فَمَكِيرَ اللهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا شَرِيكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَعْلَمُ العظيمُ اللهُ
سَلَامُكَ سَلَامِي
أَشْفَرُكَ وَلَوْلَاهُي وَلَشَائِشِي وَالْمُسْلِمِينَ جَهَنَّمَ وَالْمَأْمَمَ عَلَى الْمُسْكَنِ
وَأَسْجَحَ لِلثَّارِبِ الْعَالَمِينَ بِسْرَهُ وَنُوبَرِهِ وَسَرْقَهُ وَلَئِنْ وَقَتْهُ لَهُ رَبِّهِ
وَلَمَكِلَّهُ لَعَلَيْهِ لَكَ تَعَلَّمَكَ لَمْ يَعْلَمْكَ أَنْتَ لَهُ عَزَّاهُ لَرَبِّهِ
أَفَوْهُمْ الْأَكْبَرُ بِعَصْلَهُ حَمَاهُرُهُ وَأَوْسَعُهُمْ شَكُورُهُ وَذُ

اغْفِرْ لِوَالدَّيْ وَلِلْعُوْمَيْدِينَ وَالْمُؤْمَنَاتِ الْمُسْلِمَيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ يَا أَجَمِي
 الدَّعْوَاتِ بَنَادِيَ الدَّيْ حَسَنَةً وَفِي الْأَخْرَ حَسَنَةً وَفِي عَذَابِ الدَّيْ
 طَبَرَيْ وَبِرِيقِيْ مِنْ إِبْرَاهِيمِيْ وَإِيتِ كَيْمَانِ كَيْمَونِيْ شَبَكَوْسِيْ بَشَسِيْ كَيْزَارِيْ
 جَوَانِكِيْ سُوْبَادِيْ وَعَالِيَهِيْ سُجَانِيْ اللَّيْ فِي الشَّيْئَ عَرَقَشَهُ سُجَانِيْ اللَّيْ
 الْأَكْرَهُ مَوْطَعُهُ سُجَانِيْ اللَّيْ كَيْزَارِيْ كَيْزَارِيْ سُجَانِيْ اللَّيْ فِي الشَّيْئَ
 سُلْطَانَهُ سُجَانِيْ اللَّيْ كَيْزَارِيْ كَيْزَارِيْ سُجَانِيْ اللَّيْ فِي القَبْرِ قَصَادَهُ
 سُجَانِيْ اللَّيْ فِي الْمَوَآرِدِ وَحَاجَتِيْ سُجَانِيْ اللَّيْ فِي السَّيَاءِ سُجَانِيْ اللَّيْ
 وَضَعَ الْأَرْضَ سُجَانِيْ اللَّيْ لَامْجَاهِهِ كَمْجَاهِهِ لَامْجَاهِهِ عَادَ وَفَعَ فَكِيْ إِنْ
 مِنْ ذَكْرِ بَرِوكِيْ يَهَا كَيْمَهْ حَاجَتِيْ نَهِيْعَ وَبَدَقَابِيْ تَكَيْ بَرِوكِيْ إِنْ
 بَسْكِيْ وَجَهَرَتِيْ كَرَمِيْ شَيْهِمَهِيْ وَإِيتِيْ كَيْمَونِيْ بَشَسِيْ حَاهِيْتِيْ كَيْزَارِيْ
 رَقَبَيْ وَأَوْسَعَ اِصْحَانَ الرَّزَقِ الْحَلَالَ وَأَصْرَفَ فَعَةَ الْحَرَامِ
 يَهِيْنِيْ وَغَصَبَ لَاهِيَانِ بَرِيزِيْ جَاهِرِيْ بَشَنِيْ دَعَسِيْ وَإِيتِيْ كَيْزَارِيْ كَيْزَارِيْ
 وَحَلَقَ لَاسْرَيَكَ لَهَكَهُ الْمَكَافَ وَلَهَكَهُ وَهُوَ عَلَى كَلَيْشِيْ كَلَيْشِيْ كَلَيْشِيْ
 قَلَهُوكَهُلَهُ أَحَدَهُو سَوْبَا الْأَرْجَحَ حَسَلَ عَلَى كَلَيْشِيْ وَعَلَى كَلَيْشِيْ كَلَيْشِيْ كَلَيْشِيْ
 لَبِرَاهِيْهُ وَعَلَى إِلَيْ إِبْرَاهِيمِيْ لَكَهُجَيْدِيْ جَيْمِيدِيْ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ مَزَادِفَسِيْ بَرِيزِيْ
 كَوْجِيلِيْ تَوَادِيْ مُحَسِّنِيْ دَرَتَاجَادِيْ وَرِيزِيْ كَمِيْ الْمَهَاجَدِيْ لَهَقَتَنِيْ لَهَقَتَنِيْ
 هَلْكَهُ كَنَاعَدَنِيْكَ وَعَاكَنِيْ قَبِيلِيْ لَكَهُرِيْ جَاهِيْ مَهَاجِيْ كَيْمَونِيْ كَيْزَارِيْ
 يَسْوِيْلَهُ أَدَهُ الْكَبِيرِ عَمَّا لِلشَّيْطَانِ وَضَيْهُ وَرِيزِيْ لَتَسْعِنَ لَطْفَهُ الْمَهَاجَدِيْ

بعد حجارة و معاشرة و مغافلاته قرني بارقة افاق
و سجدة و سطحة فطر السموات بآدمي جفونه ما يرى من المشركون أصواتي و دينه و مخا
ساته كلها لدعائهم كاذبة لبيته الله و سعادته بهم ناسه الهملاع اللهم عاملنا في هذ
السدسات وأصلحهم أنا وأصحابهم و عدوهم عدوه مولانا و عدوه عدوه بالله و عدوه
عندها سكنا سكنا الأقواء هن

اصيبي بيد آبا جعدي : و من يوم القيمة و آخر عمى بناسعه
أرفع عالم درجة في الجنة العالى إدراك أحقرها في نفقتي فتقيل
في الموقف أعرض عن والخلافين يا واسع المغفرة أهين سلطان الله آله
بدر أو زوب بيتا مسلك داخلى كسى توينة عالي رف احمد بن حمود خليل
بذرق و أحرجت شعر صدق و أجعل لمن لديك سلطانا
بغير القوى و حكمي تبتلك كما أدخلتك بيتك و أدر رقبى روبيتك
روحه يارب لك بتاعتني أعيق رقباتا فقام براشة أمها شابه
ما زل ياعي يبر على اعتبار المتصور لا يحق إلا لطافه و تدراك ما ثقاف لهم
لا استكانت من غير ما سكاك منه سيفك عجل على الله عليه دبر الله
و سلم و اعني بذلك من شرها استعاده منه سيفك هم على كيه السلام
رسكان تقبل هنا إنك أنت السميع العليم و سمع عذبك الناتج نذه التواب
المريض حب كه كي يخسرها لاده كرسى توتواف اواه جسمك المهدوم هوا داره كرسى
اس خواص من اكتنافه يبدل بين طلاقه ناحيتك اس طبائع كه بيروت لاني بنسر بيون

او بعد طواف کی جیسا کہ معلوم ہوا تین دمین فرم لی اور ہر دو مرد نے سمیں اندر
 وَأَحَلَّ اللَّهُ وَالصَّالِوَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ مَنْ فِي أَسْتَأْنِ
 رُزْقًا وَكَسِعًا وَعَلْمًا فَعَلَا وَشَفَاءً مِنْ كُلِّ ذَبَابٍ اور سبکا ہانی سے
 بچنے کے لئے پھر نہیں ہانی ہا سڑپوالي اور اسکی طرف کیا ہیں جیسا کہ وہ لوگوں اسی عبا دتی ہیں وہ باز خود کو
 بھی کہنا شاید تو اور تیرک کی واسطہ بانی مکروہی ایسا ہی ترتیبی شمع و عطر
 کوہہ کا خاد موئی ہوا ہیں وہ نہیں غلام کوہہ کا نوں نہیں دست ہی پھر تزمی کو
 ولی اور دعا مانگی باسکے کوچ کی وہاں اکٹار و نا اوسکی جملی پرانے سوں کیا اولی
 پاؤں آئے اسیہنے اعظمیم او روغیر کی سائکھ کیوں کہتا ہا باب

الوادع سکی ہا ہلی اور جو کچھ ہو خیز کر کے کہ دو اپنے

ایک یونی کا تو اسکا کیہہ پولیں کر کے

الہم سالکی منف و

کہ اسیہنے کیوں ساکی بیتی کھڑکی صورت کی تھی ماں کو احمد میر

